© rasailojaraid.com

"زندہ ضمیر" اس سے جو حدود کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے ہم اتنا کہنا چاہتے ہیں کہ وہ اپنے آپ کو اس پر راضی کرنے کی کوشش کرے کہ قاتل کو قتل کیا جائے، چور کا ہاتھ کاٹا جائے، اور اسلامی قصاص و حدود کو قبول کرے جس طرح عالمی ضمیر نے ویٹ نام میں ہلاکت کا سامان بہم پہنچایا ہے، اور سرخ انقلاب میں پانچ ملین انسانوں کو آزادی اور مساوات کے نام پر خاک و خون میں تڑپایا، اسلامی خلافت کے سارے مشرقی و مغربی علاقوں پہ ظلم و ستم کی دردناک کہانیاں پیش کیں، پہلی اور دوسری جنگِ عظیم کی اجازت دی، چور کی سزا قتل تک تجویز کی، سامراجی زمانہ میں پھانسی کے تختے لگائے، انسان کی چربی سے صابون بنائے گئے، انسانی کھال جوتوں میں استعمال کی گئی، آتشیں بموں نے شہروں کو ویران اور جسموں کو خاکستر بنایا، اور پستول کی گولیاں چوروں، ڈاکوؤں اور بعض اوقات قانون اور امن کے محافظوں کے ذریعے ہر پُرامن شہری کے سینے کو داغدار کرنے کا ارمان رکھتی ہیں، اور آبرو باختگی اور جنسی انارکی کے مریض ہر عفت مآب گھرانے کا سکونِ دل لوٹنے کے بے قرار نظر آتے ہیں۔ ایسے "پاکباز"، طاہر و لطیف" اور "بیدار" مغربی و مشرقی، مسیحی یا ملحد عالمی ضمیر پر ذرا سی کوشش بھی اگر کی جائے تو شاید مجرم کو شرعی طور پہ سزا دینے پر وہ راضی ہو ہی جائے، اور اسلام کی منظم اور محتاط طریقوں پر نافذ کی جانے والی حدود اسے اپنے غیر قانونی کردار اور جنگل کے دستور کے مقابلے میں زیادہ منصفانہ، ہلکی اور موثر نظر آئیں۔

تصحیح اغلاط

تفہیم القرآن میں حسب ذیل مقامات کی اصلاح کر لی جائے

جلد	صفحہ		سطر	غلط	صحیح
جلد سوم	۷۷		۳	یَحُوْلَ	یَحُوْلَ
	۹۸		۱	وَلَا یَبْنٰی	وَلَا یَبْنٰی
	۱۰۸		۴	وَمَا هٰذٰی	وَمَا هٰذِی ﴿۹﴾
	۳۶۸		۱۱-۱۲	جنگ بدر جیسے خطرناک معرکے	بڑے بڑے خطرناک معرکوں
جلد ششم	۱۵۵		۱۶	الدخان ۸۶	الزخرف ۸۶
	۴۸۱		۴	لِلْمُصَلِّیْنَ	لِّلْمُصَلِّیْنَ
	۵۸۴		۱۱	ثابت شدیدہ	ثابت شدہ

© rasailojaraid.com